سوال

(101)جمعہ کے دو فرض کے بعد چار فرض کی شرعی حیثیت ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لیڈز سے محمد یٰسین لکھتے ہیں کہ جمعہ کے دو فرض پڑھنے کے بعد کیا مقتدی پھر چار فرض دوبارہ پڑھ سکتے ہیں ؟ کیونکہ یہ مسئلہ بھی سنا ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ کے دو فرض کے بعد پھر چار فرض پڑھنا ثابت نہیں ۔ ہم اس سے پہلے بھی ''صراط مستقیم ''میں اس مسئلے پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ دوبارہ احتیاطی چار فرض پڑھنے کا کوئی بھی ثبوت نہیں ہے ۔ یہاں ہم صرف اس عبارت کے نقل کرنے پر اکتفا کرتے ہیں کہ جو فقہ کی مشہور کتاب ''فقہ السنہ '' کے مصنف سید سابق کے اپنی کتاب کے حاشیہ میں درج کیا ہے وہ فرماتے ہیں :

اما صلوة الظهر لمن صلى الجمعة فانها لا تجوز اتفاقا لان الجمعة بدل الظهر فهي تقوم مقامه والله لم يفرض علينا ست صلوات ومن اجاز الظهر بعد الجمعة فانه ليسى له مستند من عقل او نقل لا عن كتاب ولا عن سنة بسنة ولا عن احد من الائمة : (حاشية فقه السنة ١/٢٦٦)

''نماز جمعہ کے بعد پھر نماز ظہر کا (یعنی چار احتیاطی) پڑھنا بالاتفاق ناجائز ہے کیونکہ جمعہ ظہر کا بدل اور یہ اس کا قائم مقام ہے اور اللہ تعالیٰ نے ہم پرچھ نمازیں ہر گز فرض نہیں کیں اور جو لوگ اسے جائز قرار دیتے ہیں ان کے پاس کوئی عقلی یا نقلی دلیل نہیں ہے نہ کتاب وسنت سے اور نہ کسی امام سے ''

اب اس بارے میں دلیل پیش کرنا ان لوگوں کا کام ہے جو چار فرض پڑھنے کے قائل ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص235

محدث فتویٰ